'بچوں کے قانون' کے تحت مقدمات پر عدالتی کارروائی

جب کسی بچے کے ماں باپ کے درمیان اختلاف ہو جائے تو بچے کی زندگی میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ فیملی کاؤنسلنگ آفس اور ضلعی عدالت (tingretten) کی طرف سے ماں اور باپ کو متفق ہونے کیلئے مدد مل سکتی ہے۔ اگر وہ متفق نہ ہو پائیں تو عدالت طے کر سکتی ہے کہ بچہ کس فریق کے پاس مستقل رہے گا۔ عدالت دوسرے فریق کی بچے سے ملاقاتوں اور سرپرستانہ ذمہ داری کا فیصلہ بھی کر سکتی ہے۔

فیملی کاؤنسلنگ آفس (familievernkontoret) اچھی مدد کرتا ہے

بچے کی مستقل رہائش کہاں ہو گی؟ والدین میں سے جو فریق بچے کے ساتھ نہ رہتا ہو، اسکے بچے سے ملنے کا بندوبست ہم کیسے کریں گے؟ بچہ انسان کی سب سے پیاری چیز ہوتا ہے۔ جب ماں اور باپ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جائیں تو بچے کے بارے میں اختلافات بہت مشکل ہو سکتے ہیں۔

فیملی کاؤنسلنگ آفس میں ثالثی

اس قسم کی صورتحال میں فیملی کاؤنسلنگ آفس والدین کو مدد دیتا ہے۔ دوسری خدمات کے علاوہ ثالثی کی پیشکش کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ماں اور باپ ایک ثالث کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں تاکہ ایک معاہدے پر متفق ہو سکیں۔ ثالث کے پاس فیملی تھراپسٹ (عائلی مشیر) یا ماہر نفسیات کی ڈگری ہوتی ہے اور اس کے پاس وہ علم اور "تدابیر" ہوتی ہیں جو آپ کو اختلاف دور کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ عام طور پر آپ لوگ جلد از جلد متفق ہو جائیں تو بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح بچے کی زندگی میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ فیملی کاؤنسلنگ آفس میں کام کرنے والوں پر رازداری کی پابندی ہوتی ہے۔

مفت پیشکش

فیملی کاؤنسلنگ آفس میں سات گھنٹوں تک کی ثالثی مفت ہے۔ ہم یہ سروس استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ ثالثی سرٹیفکیٹ (meklingsattest) حاصل کرنے کیلئے بھی ثالثی کا ایک گھنٹہ ضروری ہے۔ بچوں کے قانون 51§ کے مطابق اگر آپ کیس کو آگے عدالت میں لے جانا چاہتے ہیں تو آپ کے پاس یہ سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔ اگر دوسرا فریق مقررہ وقت پر ثالثی کیلئے نہ آئے تو بھی آپ کو سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ چھ مہینے کارآمد رہتا ہے۔

عدالت میں کارروائی

اگر فیملی کاؤنسلنگ آفس میں ثالثی سے فائدہ نہ ہو تو آپ کیس کو آگے عدالت میں لے جا سکتے ہیں۔

عدالت میں ثالثی

یہاں بھی آپ کو ثالثی کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کیلئے مدد ملے گی۔ ایک جج اور ایک ماہر کے ساتھ آپ لوگ خود اس کارروائی میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ ماہر عام طور پر ایک ماہر نفسیات ہوتا ہے جو بچوں کے بارے میں خصوصی علم اور تجربہ رکھتا ہے۔ اگر آپ لوگ مل کر حل تجویز کریں تو ایک دوسرے کے ساتھ اچھے تعاون کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

عدالتی فیصلے کے ذریعے حل

بعض دفعہ اختلافات اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ متفق ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ کچھ لوگوں کے مسائل بھی اتنے شدید ہوتے ہیں کہ کیس ثالثی کیلئے مناسب نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر وہ کیس جن میں اختلاف کا تعلق تشدّد یا نشے سے بھی ہو۔ ایسے کیسوں میں اختلاف کا حل عدالتی فیصلہ کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ عدالت ہمیشہ وہ حل تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہے جس میں بچے کی بہتری ہو۔

اس پر کتنا خرچ اٹھتا ہے؟

مفت قانونی مدد
کٹوتیوں سے پہلے مجموعی آمدنی 000 246* سے کم ہو اور جائیداد 000 100* سے کم ہو تو آپ کو وکیل کی مدد مفت حاصل کرنے کا حق ہو سکتا ہے۔ اس میں یہ شامل ہے:
*عدالت میں کیس پیش ہونے سے پہلے وکیل کی مدد (fritt rettsråd یعنی مفت قانونی مشورہ)۔ مفت قانونی مشورے کیلئے *کاؤنٹی گورنر (*Fylkesmannen) کو درخواست دینا ضروری ہے۔ وکیل آپ کی طرف سے درخواست دے سکتا ہے۔
* عدالت میں کیس پر کارروائی کے وقت وکیل کی مدد (fri sakførsel یعنی مقدمے کی مفت کارروائی)۔ آپ مقدمے کی مفت کارروائی کیلئے عدالت کو درخواست دیتے ہیں۔

اگر آپ کی آمدن اوپر بتائی گئ حد سے زیادہ ہے تو آپ کاؤنٹی گورنر کو اس اصول سے چھوٹ دینے کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کیلئے مفت قانونی مدد منظور نہ کی جائے تو آپ کو اپنے وکیل کا خرچ خود کرنا پڑتا ہے۔

**یکم جنوری 2011 کو درست شرحیں*

عدالت میں اخراجات
جب تک کیس پر ثالثی جاری ہو، مرکزی حکومت ماہر کے کام کی فیس ادا کرتی ہے۔ اگر آپ لوگ ثالثی کے ذریعے متفق نہیں ہوتے تو عدالت دوبارہ عدالتی اجلاس کیلئے بلاتی ہے (hovedforhandling یعنی مرکزی عدالتی کارروائی)۔ گواہوں کو بھی بلا کر بیانات سنے جاتے ہیں۔ آخر میں فیصلہ سنایا جاتا ہے۔ اگر عدالت کی رائے میں ضروری ہو تو ایک ماہر کو ایک رپورٹ تیار کرنے کا کام سونپا جاتا ہے (fagkyndig utredning یعنی ماہرانہ جائزے کے بعد رپورٹ)۔ قانون کے مطابق عام طور پر آپ لوگ خود اس کام کا معاوضہ ادا کرنے کے پابند ہیں۔ آپ لوگوں کو کچھ رقم پیشگی ادا کرنے کیلئے کہا جا سکتا ہے۔ مقدمے کی مفت کارروائی کے تحت عام طور پر صرف آپ کے اپنے وکیل کا خرچ ملتا ہے۔ اگر آپ مقدمہ ہار جائیں تو عدالت آپ کو دوسرے فریق کے وکیل کے اخراجات اور ماہر کے کام کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم سنا سکتی ہے۔

آپ اس طرح آغاز کرتے ہیں

رٹ اور جواب

عدالت میں مقدمہ لے جانے کیلئے ماں یا باپ کو اس علاقے کی ضلعی عدالت میں رٹ (stevning) داخل کرنا ہوتی ہے جہاں بچہ رہتا ہے۔ رٹ کا فارم آپ کو انٹرنیٹ پر ملے گا۔ اس کے ساتھ فیملی کاؤنسلنگ آفس یا کسی اور منظور شدہ ثالث سے ملنے والا (کارآمد) ثالثی سرٹیفکیٹ لگائیں۔ عدالت رٹ دوسرے فریق کو بھیجتی ہے۔ پھر دوسرا فریق مدعا علیہ کا جواب (tilsvar) مکمل کر کے بھیجنے کا پابند ہوتا ہے۔ آپ کو یہ فارم بھرنے کیلئے وکیل یا عدالت سے مدد ملتی ہے۔
جب عدالت میں رٹ اور جواب داخل کر دیا جائے تو ماں اور باپ کو عدالت میں پہلے اجلاس کیلئے بلایا جاتا ہے۔

مترجم لینے کا حق
اگر آپ کو مترجم کی ضرورت ہے تو رٹ یا جواب میں اس کا ذکر کریں۔ اگر آپ ناروے کے مستقل رہائشی ہیں تو آپ کو عدالت میں سرکاری خرچ پر مترجم حاصل کرنے کا حق ہے۔

رٹ اور مدعا علیہ کے جواب کیلئے فارم یہاں دستیاب ہیں: www.domstol.no/barn

پہلا عدالتی اجلاس
پہلے عدالتی اجلاس میں جج یہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ آپ لوگوں کو کن معاملات میں اختلاف ہے۔ تمام عدالتی اجلاس ایک کمرۂ عدالت میں ہوتے ہیں۔ آپ اکیلے یا اپنے وکیل کے ساتھ پیش ہو سکتے ہیں۔ جج آپ سے مختلف طرح کے سوالات پوچھتا ہے: آپ کے خیال میں بچے کی خواہشات اور ضروریات کیا ہیں؟ آپ کی رہائش کی کیا صورتحال ہے؟ کیا

آپ کے پاس کام ہے یا آپ پڑھ رہے ہیں؟ دیگر گھریلو حالات کیسے ہیں؟ آپ لوگ طے کرتے ہیں کہ آیا آپ ثالثی جاری رکھیں گے اور اگر آپ لوگ ثالثی پر راضی ہوں تو اگلی ملاقات کا وقت مقرر کر دیا جاتا ہے۔

ماہر کی مدد

پہلے عدالتی اجلاس سے قبل ایک ماہر کا مقرّر کیے جانا عام ہے۔ یہ ماہر بچوں کے متعلق بہت علم رکھتا ہے اور اس کا تعلق کسی ایسے ہی شعبے سے ہوتا ہے (جیسے ماہر نفسیات)۔ یہ ماہر جج کو یہ پتہ چلانے کیلئے علمی و ماہرانہ مدد دیتا ہے کہ بچے کی بہتری کس بات میں ہے۔ ماہر پر رازداری کی پابندی ہوتی ہے اور وہ ماں، باپ اور جج کے علاوہ کسی کے سامنے معاملہ نہیں کھولتا۔

ماہر کا کام

مزید معلومات

عام طور پر ماہر گھر میں ماں، باپ اور بچے سے باتیں کرتا ہے اور عدالتی اجلاسوں میں بھی شامل ہوتا ہے۔ اگر عدالت بچے کے بارے میں مزید جاننا چاہتی ہو تو عدالت چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مرکز (barnehage)، سکول، ہیلتھ سٹیشن، ڈاکٹر، ادارہ تحفظ بچگان (barnevernet) یا سوشل سروس سے معلومات طلب کر سکتی ہے۔ بالعموم معلومات اکٹھی کرنے کا یہ کام ماہر کرتا ہے۔

ماں اور باپ بھی اس قسم کی معلومات اکٹھی کرنے کا تقاضا کر سکتے ہیں۔

بچے کے حقوق

جب بچہ 7 سال کا ہو تو اسے اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہوتا ہے (لیکن یہ بچے کیلئے لازمی نہیں ہے)

جب بچہ 12 سال کا ہو تو عدالت بچے کی بات کو بہت اہمیت دے گی۔

بچوں کے قانون 31§ میں بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید تفصیل پڑھیں۔

آزمائشی حل

ثالثی میں عدالت جو طریقہ استعمال کرتی ہے، اس میں کچھ عرصہ مختلف حل آزمائے جاتے ہیں۔ ثالثی اجلاسوں کی سربراہی جج کرتا ہے۔ ماہر بھی بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ ماہر کی مدد سے اچھے حل تلاش کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ماہر اس گھرانے کے ہاں جا کر حالات دیکھتا ہے۔ پھر آپ لوگ دوبارہ عدالتی اجلاس میں اکٹھے پیش ہوتے ہیں۔ یہاں آپ لوگ بتاتے ہیں کہ کیسے حالات رہے ہیں۔ تین تک عدالتی اجلاس ہونا عام ہے۔ ماں اور باپ کو کسی ایک حل پر متفق ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ سب سے اہم یہ ہے کہ بچے کی بہتری کو ذہن میں رکھا جائے نہ کہ ماں باپ کے آپس کے اختلاف کو۔

اچھے نتائج

عدالت جو طریقہ استعمال کرتی ہے اسے "اختلاف اور مفاہمت" کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ایک طویل عرصہ بہت سی عدالتوں میں آزمایا جا چکا ہے۔ اس قسم کی ثالثی سے اکثر اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

جب ثالثی سے فائدہ نہ ہو

بعض دفعہ ماں اور باپ متفق نہیں ہو پاتے، ثالثی کی کئ کوششوں کے بعد بھی

بعض دفعہ اختلافات اتنے مشکل ہوتے ہیں کہ آپ لوگ ایک دوسرے سے بات ہی نہیں کر سکتے۔ تشدّد، زیادتی، نفسیاتی امراض یا نشے کی وجہ سے ایک فریق کیلئے دوسرے پر بھروسہ کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں بچے کیلئے

بہترین یہ ہوتا ہے کہ عدالتی فیصلے کے ذریعے کیس حل کر دیا جائے۔ اس کیلئے جج اکثر ماہر کو حالات کے زیادہ تفصیلی جائزے کے بعد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔
ایک عدالتی مقدمے (مرکزی کارروائی) میں بالعموم ایک دن لگتا ہے۔

مقدمے پر کارروائی کے بغیر عدالتی فیصلہ
بعض اوقات جج کو ثالثی کے دوران کافی معلومات مل جاتی ہیں اور وہ مقدمے پر کارروائی کے بغیر فیصلہ لکھ سکتا ہے۔
جج کے اس طرح فیصلہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ماں اور باپ دونوں اس پر راضی ہوں۔

گھرانوں کے درمیان اختلاف

جب دو افراد ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزارنا شروع کریں اور ان کی اولاد ہو جائے تو دو گھرانے ایک دوسرے سے پیوستہ ہو جاتے ہیں۔

ماں اور باپ کے بیچ تعلق ٹوٹنے کا مطلب دو گھرانوں کے بیچ تعلق ٹوٹنا بھی ہو سکتا ہے۔ اس طرح سب لوگ محسوس کر سکتے ہیں کہ ان کا بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔ گھرانے کے دوسرے لوگ اکثر اس بارے میں اپنی اپنی سوچ رکھتے ہیں کہ اختلاف کو کس طرح حل کرنا چاہیئے۔ ماں اور باپ دونوں محسوس کر سکتے ہیں کہ ان پر اپنے گھرانے کے خیالات کا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ اس صورت میں بچے کیلئے اچھے حل تلاش کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس طرح کی چیزوں کے بارے میں وکیل، ماہر اور جج سے بات کرنا اہم ہے۔

احترام اور لحاظ
بعض دفعہ کوئی آسان حل ممکن نہیں ہوتا۔ تاہم عدالت کے پاس لوگوں کے اختلافات حل کرنے کا طویل تجربہ ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں کی روایات مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ لوگوں کی زبان مختلف ہوتی ہے۔ آپ کی صورتحال کا احساس کیا جائے گا - اور یہ لحاظ کیا جائے گا کہ آپ اس اختلاف کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ آپ کے گھرانے کی روایات کا احترام بھی روا رکھا جائے گا۔

ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین

بچے کی بہتری
مقصد یہ ہوتا ہے کہ ماں باپ کا رشتہ ٹوٹ جانے کے بعد بچے کی زندگی محفوظ اور اچھی رہے۔ عام طور پر بہترین یہ ہوتا ہے کہ ماں، باپ اور باقی گھرانے کے ساتھ بھی بچے کا اچھا رابطہ رہے۔ اگر آپ لوگ ایک منصوبے پر اتفاق کر لیں تو سب کی زندگی آسان ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو جج طے کر سکتا ہے کہ بچہ کس فریق کے پاس مستقل رہے گا۔ جج دوسرے فریق کے ساتھ بچے کی ملاقاتوں اور سرپرستانہ ذمہ داری کے معاملات کا بھی فیصلہ کر سکتا ہے۔ خاص حالات میں جج طے کر سکتا ہے کہ بچہ ماں اور باپ کے پاس برابر حد تک رہے گا۔
عدالت میں ہونے والی سب کارروائی بچے کی بہتری کے حوالے سے ہوتی ہے اور ہر فیصلے کا تعلق بچے کی بہتری سے ہی ہوتا ہے۔

باہمی تعاون کیلئے مدد
جب عدالتی مقدمہ ختم ہو جائے تو عدالت میں ہونے والے سمجھوتے یا عدالتی فیصلے پر عمل شروع کیا جاتا ہے۔ آپ لوگوں کو فیملی کاؤنسلنگ آفس میں آئندہ باہمی تعاون کیلئے مدد مل سکتی ہے۔ آپ لوگوں کو ادارہ تحفظ بچگان سے بھی مشورہ اور مدد مل سکتی ہے۔

نئے سرے سے کارروائی (اپیل یعنی anke)

ضلعی عدالت وہ پہلی عدالت ہے جس میں مقدمہ لایا جاتا ہے۔ اگر آپ عدالتی فیصلے سے یا ضلعی عدالت کے طے کیے ہوئے کسی اور معاملے سے اتفاق نہ کرتے ہوں تو آپ اس سے اوپر کی عدالت میں نئے سرے سے کارروائی کا تقاضا کر سکتے ہیں۔ اوسلو میں یہ بالائی عدالت Borgarting lagmannsrett ہے۔ یہاں بھی آپ لوگ ثالثی کی کوشش کر سکتے ہیں۔

اوسلو میں فیملی کاؤنسلنگ آفس

Enerhaugen familievernkontor
پتہ: Smedgata 49
ای میل: enerhaugen.familievernkontor @bufetat.no
فون نمبر: 46 61 70 10

Homannsbyen familievernkontor
پتہ: Oscars gate 20
ای میل: homannsbyen.familievernkontor@bufetat.no
فون نمبر: 46 61 66 60

Kirkens familievernkontor
پتہ: Akersgata 2
فون نمبر: 23 28 39 40

اوسلو ضلعی عدالت کا شائع کردہ
Oslo tingrett
Postboks 8023 Dep., 0030 Oslo
ملاقات کا پتہ: C.J. Hambros plass 4
فون نمبر: 22 03 52 00
انٹرنیٹ: www.domstol.no/otir
ای میل: oslo.tingrett.postmottak@domstol.no
فوٹو: Istock/RichVintage